پچھلی صف کو چیر کر اگلی صف میں جگہ پر کرنے کے لیے جانا

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3769

تاریخ اجراء: 24شوال المکرم1446ھ/23اپریل2025ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

بعض اوقات ایسے ہوتا ہے کہ ہم نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں جاتے ہیں، نماز شروع ہو چکی ہوتی ہے لیکن اگلی صف میں کسی ایک طرف ایک آدمی کی جگہ خالی ہوتی ہے اور اس سے جو پیچھے والی صف ہے اس میں بھی لوگ کھڑے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ مکمل ہو چکی ہوتی ہے تو اس صورت حال میں کیا کریں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگلی صف میں جگہ خالی ہو اور پچھلی صف مکمل ہو گئی ہو، تو نئے آنے والے مقتدی کو حکم ہے کہ پچھلی صف کو چیر کر اگلی صف میں جائے اور اس خالی جگہ میں کھڑا ہو۔ اس کے لیے حدیث میں فرمایا: "جو صف میں کشادگی دیکھ کر اسے بند کر دے، اس کی مغفرت ہو جائے گی۔"

مسند البزار میں روایت ہے کہ

"أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من سد فرجة في الصف غفر له"

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے صف کی کشادگی کو پُر کیا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔" (مسند البزار، رقم الحدیث 4232، ج 10، ص 159، مکتبۃ العلوم والحکم)

فتاوی ہندیہ میں ہے

"وإن وجد في الصف الأول فرجة دون الصف الثاني يخرق الصف الثاني كذا في القنية"

ترجمہ: اگر پہلی صف میں جگہ خالی ہو دوسری میں نہ ہو تو دوسری صف کو چیرے گا (اور پہلی صف کی کشادگی کو پُر کرے گا) ایسا ہی قنیہ میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج 1، ص 89، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "پہلی صف میں جگہ ہو اور پچھلی صف بھر گئی ہو تو اس کو چیر کر جائے اور اس خالی جگہ میں کھڑا ہو، اس کے لیے حدیث میں فرمایا: کہ "جو صف میں کشادگی دیکھ کر اسے بند کر دے، اس کی مغفرت ہو جائے گی۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 03، ص 586، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم